از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 30 مارچ، 1995

آر ای وی۔ ایف آر۔ ایم ایس پولوس

بنام

ورگیس ودیگراں

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

وصیت- مستفید کو مکمل قیود میں اراضی کا کچھ حصہ دینے والے ووصی-باقی جائیداد کے سلسلے میں اپنا حق محفوظ رکھنا- تنسیخ وصیت-دستاویز کا وہ حصہ جس میں ووصی نے اپنا حق محفوظ رکھا تھا ایک وصیت تھی--- منسوخی درست قرار دی گئی۔

مظہر اور A، جن کے پاس 7 ایکڑ اور فالتو اراضی تھی، نے 5 مارچ 1966 کو ایک دستاویز پر عمل درآمد کیا جس کے تحت انہوں نے S کو اس کی طرف سے دی گئی وفادار خدمت کے لیے 70 سینٹ زمین مکمل طور پر دے دی۔ باقی جائیدادوں کے لیے، ووصیوں نے مشترکہ طور پر اپنی زندگی کے دوران نہ صرف عمارت میں رہنے اور جائیدادوں سے حاصل ہونے والی پوری آمدنی سے مستفید ہونے کا حق محفوظ رکھا، بلکہ جائیدادوں کو الگ کرنے یا گروی رکھنے کا بھی حق محفوظ رکھا۔ تاہم 11 مارچ 1968 کو ووصیوں نے اپنا دستاویز منسوخ کر دیا۔ مدعا علیہان نے ٹرائل کورٹ کے سامنے منسوخی کو کامیابی سے چیلنج کیا لیکن اپیل پر ٹرائل کورٹ کے فیصلے کو الٹ دیا گیا۔ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ یہ دستاویز ایک ہبہ نامہ ہے اور اس لیے عطیہ دہندگان کو جائیدادوں پر اپنا حق تقسیم کرنے کے بعد اسے منسوخ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اس عدالت میں اپیل کی گئی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا گیا کہ: دستاویز کے مضمون سے پتہ چلتا ہے کہ ووصیوں نے خود کو حق سے بقیہ جائیداد میں مکمل طور پر الگ نہیں کیا تھا، سوائے مدعاعلیہ ایس کو مطلق قیود میں دی گئی زمین کے 70 سینٹ کے۔ لہذا، عدالت عالیہ اپنے اس نتیجے میں درست نہیں تھی کہ یہ ایک حبہ نامہ تھا اور اس پر عمل درآمد کے بعد عطیہ دہندگان سے خطاب چھین لیا گیا۔ اس حصے کو وصیت کے طور پر پڑھنا چاہیے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4307، سال 1995۔

S.A.No میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 27.9.1990 کے فیصلے اور حکم سے۔ 222، سال 1985-بی۔

اپیل کنندہ کے لیے ایچ این سالوی، رنجی تھامس، بی پی یوہان اور ایس مینن۔

جواب دہندگان کے لیے پی ایس پوٹی اور مس مالنی پوڈووال۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکیل کو سنا ہے۔ ایک اتھارا اور اس کی بیوی انم کے پاس 7 ایکڑ اور فالتو اراضی تھی۔ اپنی زندگی کے دوران، میتھیو کی بیٹی سوسا اور اس کے شوہر ورگیس، جو یہاں جواب دہندگان ہیں، بوڑھوں کی دیکھ بھال کر رہے تھے۔ انہوں نے 5 مارچ 1966 کو ایک دستاویز پر عمل درآمد کیا، نمائش 2-A۔ اس کے تحت انہوں نے اپنی طرف سے پیش کردہ محبت اور وفادار خدمت کو مدنظر رکھتے ہوئے، 70 سینٹ زمین مکمل طور پر سوسا کو دی ہے۔ باقی اراضیوں کے لیے یہ اس طرح پڑھی جاتی تھی:

" ہم اپنی زندگی کے دوران آپ کے ساتھ بیان کردہ عمارت میں اپنی خواہشات کے مطابق زندگی گزارنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو ہمیں جائیدادوں سے حاصل ہونے والی پوری آمدنی اور منافع کو بروئے کار لانے کے مکمل حقوق اور آزادی حاصل ہے سوائے ان حصوں کے جو آپ میں سے دوسرے کے نام پر مقرر ہیں۔ اگر ہماری زندگی کے دوران شیڈول املاک کو گروی رکھنا یا الگ کرنا ضروری ہو جاتا ہے تو آپ کو ہمارے ساتھ مشترکہ طور پر اور ہم سب کی رضامندی سے اس پر عمل کرنا چاہیے۔"

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہمیں دستاویز کی باقی قیود سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اجداوں کی زندگی کے دوران، انہوں نے 11 مارچ 1968 کو نمائش A-3 کے تحت اس دستاویز کو منسوخ کر دیا۔ جواب دہندگان نے بھی اسی کو چیلنج کیا۔ ٹرائل کورٹ میں وہ کامیاب ہوئے، لیکن اپیل پر اسے الٹ دیا گیا۔ عدالت عالیہ نے بھی اس بات کی تصدیق کی۔ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ یہ دستاویز ایک حبہ نامہ ہے اور اس لیے عطیہ دہندگان کو جائیدادوں پر اپنا حق تقسیم کرنے کے بعد بعد میں اسے منسوخ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

فریقین کے درمیان بیان کے حوالے سے تنازعہ تھا۔ لہذا، ہم نے سرکاری طور پر اس بیان کا ترجمہ کر لیا ہے جیسا کہ یہاں پہلے نکالا گیا ہے۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اجداوں، ووصیوں نے مشترکہ طور پر اپنی زندگی کے دوران نہ صرف عمارت میں رہنے اور جائیدادوں سے حاصل ہونے والی پوری آمدنی سے لطف اندوز ہونے کا حق محفوظ رکھا ہے، بلکہ جائیدادوں کو الگ کرنے یا گروی رکھنے کا حق بھی محفوظ رکھا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، انہوں نے خود کو باقی جائیداد کے مالکانہ حق سے مکمل طور پر محروم نہیں کیا ہے، سوائے اس کے کہ مدعاعلیہ-سوسا کو مطلق طور پر دی گئی زمین کے 70 سینٹ۔ لہذا اپائی کورٹ کا یہ نتیجہ درست نہیں تھا کہ یہ ایک حبہ نامہ ہے اور 25 مارچ 1966 سے نمائش A-2 پر عمل درآمد کے بعد عطیہ دہندگان سے اس کا تعلق چھین لیا گیا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ چونکہ اپیل کنندہ اتھارا کے بھائی سکریا کا بیٹا ہے، اور مدعا علیہان میتھیو کی بیٹی اور داماد ہیں، جو اتھارا کی بیوی انم کے بھائی ہیں، اس لیے دونوں فریقوں کو، ہمارے مطابق، تقسیم کرنا چاہیے اور جائیدادوں سے مساوی طور پر لطف اندوز ہونا چاہیے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document